# نماز کے اذکار

www.PunjabPdf.com
punjabpdf.com
Courtesy:www.PunjabPdf.com
Download all kind of Books for Free

www.PunjabPdf.com

# نماز کے اذکار

Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | ---------- | نماز کے اذکار |
| تالیف | ---------- | خدیجہ عالم |
| زیرنگرانی | ---------- | ڈاکٹر فرحت ہاشمی |
| ناشر | ---------- | الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد |
| ایڈیشن | ---------- | اوّل |
| تعداد | ---------- | 5000 |
| ISBN | ---------- | 978-969-8665-75-3 |
| قیمت | ---------- | |
| تاریخ اشاعت | ---------- | نومبر 2018ء، ربیع الاوّل 1440ھ |


## ملنے کے پتے


پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866125-9 +92-51-4866150-1 +92-51-4866130-1,

**www.alhudapublications.org**

**www.alhudapk.com** **www.farhathashmi.com**

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

**www.alhudaonlinebooks.com**

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030

**www.alhudainstitute.ca**

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-79-1312-1096 +44-20-8599-5277

**alhudauk.info@gmail.com**

**alhudaproducts.uk@gmail.com**



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# فہرست


| نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 1 | مقدمہ | 1 |
| 2 | نماز | 2 |
| 3 | اذان واقامت | 2 |
| 4 | اذان، آغاز وکلمات | 3 |
| 5 | فجر کی اذان | 5 |
| 6 | اذان کا جواب اور اس کے بعد کی دعائیں | 5 |
| 7 | وضو کے بعد کی دعائیں | 8 |
| 8 | مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں | 10 |
| 9 | مسجد سے نکلنے کی دعائیں | 11 |
| 10 | تکبیر تحریمہ | 12 |
| 11 | دعائے استفتاح | 12 |
| 12 | رکوع کی دعائیں | 17 |
| 13 | قومہ کی دعائیں | 22 |
| 14 | سجدے کی دعائیں | 27 |
| 15 | جلسہ کی دعائیں | 33 |
| 16 | تشہد | 34 |
| 17 | درود شریف | 35 |
| 18 | تشہد ودرود کے بعد کی دعائیں | 37 |



www.PunjabPdf.com

Courtesy:www.PunjabPdf.com

Download all kind of Books for Free

| | | |
|---|---|---|
| 19 | سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں | 43 |
| 20 | وتر کی دعائیں | 56 |
| 21 | نماز جنازہ کی دعائیں | 59 |
| 22 | نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح | 62 |
| 23 | نماز استخارہ کی دعا | 66 |
| 24 | نماز استسقاء کی دعائیں | 68 |
| 25 | سجدہ تلاوت کی دعائیں | 70 |
| 26 | المصادر والمراجع | 72 |


www.PunjabPdf.com

Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مقدمہ

نماز، اسلام کی بنیاد اور ایک فرض عبادت ہے جو دن میں پانچ مرتبہ ادا کی جاتی ہے۔ قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا، اگر یہ صحیح ہوئی تو انسان کامیاب ہو گیا اور نجات پا گیا، اور اللہ نہ کرے اگر یہ صحیح نہ ہوئی تو ناکام ہو گیا اور خسارہ میں پڑ گیا۔ نماز میں جب تک بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف متوجہ رہتا ہے لیکن جب بندہ روگردانی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

نماز جیسی اہم عبادت کا حق ادا کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ نماز ادا کرنا سیکھا جائے اور اس کے اذکار شعوری طور پر پڑھے جائیں۔ اس کتابچہ میں نماز سے متعلق تمام دعائیں اور اذکار مع آسان ترجمہ جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ انہیں یاد کر کے نماز کے خشوع و خضوع میں اضافہ کیا جا سکے۔ اجر میں مزید اضافہ کے لیے اس کتاب کو خاندان کے دیگر افراد اور دوست احباب کے ساتھ مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری نمازوں کو ہمارے ایمان میں اضافے اور اپنے قرب کا ذریعہ بنا دے۔ آمین

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ O [ابراھیم:40]

''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے،

اے ہمارے رب! تو میری دعا قبول فرما''۔ (آمین)



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# نماز

نماز کے لیے عربی میں صلوۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کا لغوی معنی دعا ہے۔[1]

اصطلاح میں ''نماز قولی اور فعلی عبادت ہے جو تکبیر (اللہ اکبر) کے ساتھ شروع کی جاتی ہے اور تسلیم (السلام علیکم ورحمۃ اللہ) کے ساتھ ختم کی جاتی ہے''۔[2]

نماز میں کی جانے والی تلاوت، اذکار دعائیں اور تسبیحات وغیرہ قولی عبادت جبکہ نماز کے ارکان وحرکات فعلی عبادت ہیں۔ قرآن مجید میں نماز کے لیے بعض دیگر الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں مثلاً: ذکر، ایمان، قرآن، قنوت، رکوع اور سجدہ۔[3]

## اذان واقامت

اذان، شعائر اسلام میں سے ہے۔ اذان کا لغوی معنی ''پکارنا، اطلاع دینا، خبردار کرنا'' ہے۔

شریعت کی اصطلاح میں اذان سے مراد ''وہ مخصوص کلمات ہیں جن کے ذریعے لوگوں کو نماز کے وقت کی اطلاع دی جاتی ہے''۔

نماز کے لیے اذان دینا فرض ہے۔ سورۃ الجمعہ کی درج ذیل آیت سے نماز کے لیے اذان دینے کا حکم واضح ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو''۔[4]

سیدنا مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے... آپ ﷺ نے فرمایا: ... فَاِذَا حُضِرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ... ''... جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے...''۔[5]

---

① مصباح اللغات ② سلسلة تيسير الفقه الاسلامی

③ الجمعہ:9، البقرۃ:143، الاسراء:78، الزمر:9، البقرۃ:43، الحجر:98 ④ الجمعۃ:9 ⑤ صحیح البخاری:628



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# اذان آغاز وکلمات

محمد بن عبداللہ بن زید بن عبدِ ربّہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد سیدنا عبداللہ بن زیدؓ نے بتایا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تا کہ اس کے ذریعہ لوگوں کو نماز کے لیے جمع کیا جائے تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی ہاتھ میں ناقوس لیے ہوئے ہے۔ میں نے (اس سے) کہا: اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا تم اس کا کیا کرو گے؟ میں نے کہا ہم اس سے لوگوں کو نماز کے لیے بلائیں گے۔ وہ کہنے لگا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو اس سے بہتر ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ تو اس نے کہا تم کہا کرو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

''اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف۔ آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں''۔

سیدنا عبداللہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ پھر وہ مجھ سے کچھ پیچھے ہٹ گیا اور اس نے کہا کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو یوں کہو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

''اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف آؤ کامیابی کی طرف۔ تحقیق نماز کھڑی ہوگئی ہے۔ تحقیق نماز کھڑی ہوگئی ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں''۔

جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جو کچھ (خواب میں) دیکھا تھا آپ ﷺ کو بتایا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان شاء اللہ یہ سچا خواب ہے۔ تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اسے وہ کلمات بتاتے جاؤ جو تم نے دیکھے ہیں۔ پس وہ ان (کلمات)



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

کے ساتھ اذان کہے کیونکہ وہ تم سے زیادہ بلند آواز ہے'' تو میں بلال کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور انہیں وہ الفاظ بتاتا گیا اور وہ اذان کہتے گئے۔ کہتے ہیں کہ عمر بن خطابؓ اپنے گھر میں تھے، انہوں نے اسے سنا تو (جلدی سے) چادر گھسیٹتے ہوئے آئے، کہنے لگے: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے بھی یہی خواب دیکھا ہے جیسا کہ اسے دکھایا گیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پس تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے''۔[1]

## فجر کی اذان

فجر کی اذان کے لیے نبی کریم ﷺ نے کچھ زائد کلمات سکھائے۔

• سیدنا ابو محذورہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھا دیجیے، آپ ﷺ نے میرے سر کے اگلے حصے پر (ہاتھ) پھیرا اور فرمایا: ''تم کہا کرو اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ... اگر صبح کی نماز ہو تو کہو:

اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے''۔[2]

## اذان کا جواب اور بعد کی دعائیں

• سیدنا ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔[3]

• سیدنا عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''... جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو تم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہو...''۔[4]

---

① سنن أبی داؤد:499 ② سنن أبی داؤد:500 ③ صحیح البخاری:611 ④ صحیح مسلم:850



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

اور اَلصَّلَاۃُ خَیۡرٌ مِّنَ النَّوۡمِ کے جواب میں یہی الفاظ دہرائے جائیں گے۔

• سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جب تم مؤذن (کی اذان) سنو تو تم وہی کہو جو مؤذن کہے پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے لیے ہوگا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا تو جو کوئی میرے لیے وسیلہ طلب کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی''۔[1]

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ.**

''اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو بہت تعریف والا اور بہت بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو بہت تعریف والا اور بہت بزرگی والا ہے''۔[2]

• سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اذان سن کر یہ کہا:

---

① صحیح مسلم:849 ② صحیح البخاری:3370



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ.

''اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے''۔ تو قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی''۔[1]

• سیدنا سعد بن ابی وقاص ؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مؤذن (کی اذان) کو سن کر یہ کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا...

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد (ﷺ) کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں'' تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے...''۔[2]

• سیدنا انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اذان اور اقامت کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں کی جاتی''۔[3]

---

① صحیح البخاری: 614 ② صحیح مسلم: 851 ③ سنن الترمذی: 212



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# وضو کے بعد کی دعائیں

1. سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے ... آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو خوب اچھی طرح وضو کرے پھر کہے:

**اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاَنَّ مُـحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُـهُ.**

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ (یوں) کہے:

**اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.**

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے''۔[1]

2. سیدنا عمر بن خطابؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے خوب اچھی طرح وضو کیا پھر کہا:

**اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْـدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.**

---

① صحیح مسلم: 554،553



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دے اور مجھے پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے''۔

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے''۔[1]

3. سیدنا ابوسعیدؓ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے وضو کیا پھر کہا

**سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.**

''اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں''۔

تو یہ ایک رجسٹر میں لکھ دیا جاتا ہے پھر ایک مہر لگانے والا اس پر مہر لگا دیتا ہے جو قیامت کے دن تک نہیں توڑی جا سکتی۔[2]

---

① سنن الترمذی:55 ② السنن الکبریٰ للنّسائی، ح: 9829،9



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں

• مسجد میں پہلے دایاں پاؤں رکھیں۔[1]

1. سیدنا ابواسیدؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ کہے:

**اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.**

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔[2]

2. سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے:

**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.**

''میں شیطان مردود (کے شر) سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو انتہائی عظمت والا ہے، میں اس کے انتہائی محترم چہرے کی پناہ لیتا ہوں اور اس کے سلطانِ قدیم کی پناہ لیتا ہوں''۔

...انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا''۔[3]

3. سیدہ فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں، جب رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوا کرتے تو فرماتے:

**بِسْمِ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.**

---

① المستدرك للحاكم، ج:1, 822، السلسلة الصحيحة، ج:2478 ② صحيح مسلم:1652

③ سنن أبي داؤد:466



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

''اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول پر سلام۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔[1]

## مسجد سے نکلنے کی دعائیں

1. سیدنا ابو اسیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے تو اپنا بایاں پاؤں مسجد سے باہر رکھے[2] اور یہ دعا مانگے:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.**

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''۔[3]

2. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص جب مسجد سے باہر نکلے تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے:

**اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.**

''اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ''۔[4]

3. سیدہ فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں،... جب رسول اللہ ﷺ مسجد سے نکلتے تو کہتے:

**بِسْمِ اللّٰهِ،وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ،اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.**

''اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول پر سلام۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''۔[5]

---

① سنن ابن ماجه:771 ② المستدرك للحاكم، ج:1,822، السلسلة الصحيحة، ح:2478
③ صحيح مسلم:1652 ④ سنن ابن ماجه:773 ⑤ سنن ابن ماجه:771



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## تکبیر تحریمہ

اللّٰہ اکبر

نماز کی اول تکبیر کو تکبیر تحریمہ اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ نماز کی ابتدا ہوتے ہی نمازی پر بہت سی حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ادھر ادھر دیکھنا، باتیں کرنا، شوہر بیوی کا ازدواجی تعلق وغیرہ۔

## دعائے استفتاح

سورۃ الفاتحۃ سے پہلے

1. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب نبی کریم ﷺ نماز شروع کرتے تو کہتے:

**سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ.**

''اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بڑا ہی بابرکت ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔[1]

2. سیدنا ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ﷺ پر میرے ماں باپ فدا ہوں آپ ﷺ تکبیر اور قراءت کے درمیان کی خاموشی میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں پڑھتا ہوں

---

① سنن الترمذی:243



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.

''اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دُوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈال دی ہے، اے اللہ! مجھے خطاؤں سے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال''۔[1]

3. سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے، اس دوران لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا.

''اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ (تعریف)، اور صبح و شام اللہ ہی کی پاکی (بیان کرنا) ہے''۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کلمات کہنے والا کون ہے''؟ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا میں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اس پر تعجب ہے کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے''۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا تو کبھی ان کلمات کو نہ چھوڑا۔[2]

① صحیح البخاری: 744 ② صحیح مسلم: 1358



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

4. سیدنا علیؓ بن ابوطالب رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ...

''میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے۔ تیرے سوا



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

کوئی اور معبود نہیں۔تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے (تمام) گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں پس میرے لیے میرے سب گناہوں کو بخش دے۔کیونکہ تیرے سوا کوئی بھی گناہ نہیں بخش سکتا اور اچھے اخلاق کی طرف میری راہ نمائی فرما۔تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف کوئی بھی راہ نمائی نہیں کرسکتا اور برے اخلاق کو مجھ سے دور کردے، برے اخلاق کو تیرے سوا مجھ سے کوئی دور نہیں کرسکتا۔میں حاضر ہوں اور فرماں بردار ہوں اور بھلائی ساری کی ساری تیرے ہاتھ میں ہے اور کسی شر کی نسبت تیری طرف نہیں ہے۔میں تیرا ہی (بندہ) ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔تو بہت بابرکت اور بہت بلند ہے۔میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری جانب توبہ کرتا ہوں...''۔[1]

5. سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اور صف میں داخل ہوگیا اور اس کا سانس پھول رہا تھا اس نے کہا:

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ.**

''تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف''۔

رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ''تم میں سے (نماز میں) یہ کلمات کہنے والا کون ہے''؟ لوگ خاموش رہے، آپ ﷺ نے (دوبارہ) فرمایا: ''تم میں سے یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ کیونکہ اس نے کوئی غلط بات نہیں کہی'' تو ایک آدمی نے عرض کیا کہ میں آیا تو میرا سانس پھول رہا تھا تب میں نے یہ کلمات کہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ جو جھپٹ رہے تھے کہ کون ان میں سے ان (کلمات) کو اوپر لے کر جائے گا''۔[2]

---

① صحیح مسلم:1812 ② صحیح مسلم:1357



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## تعوّذ

1. سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ قراءت سے پہلے یہ کہا کرتے تھے:

**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.**

''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں''۔[1]

2. سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.**

''اے اللہ! بے شک میں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔[2]

---

① المصنف لعبد الرزاق، ج:2، 2589 ② سنن ابن ماجه:808



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# رکوع کی دعائیں

1. سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے سورۃ البقرۃ شروع کر دی اور میں نے (دل میں) کہا کہ آپ ﷺ شاید سو آیتوں پر رکوع کریں گے، پھر آپ ﷺ آگے بڑھ گئے۔ پھر میں نے خیال کیا کہ شاید آپ ﷺ ایک رکعت میں اس (پوری سورت) کو پڑھیں گے، پھر آپ ﷺ آگے بڑھ گئے، پھر میں نے خیال کیا کہ آپ ﷺ اس (سورت کے اتمام) پر رکوع کریں گے، پھر آپ ﷺ نے النساء شروع کر دی اور اس کو بھی (مکمل) پڑھا۔ پھر آپ ﷺ نے آلِ عمران شروع کر دی اور اس کو بھی (مکمل) پڑھا اور آپ ﷺ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے اور جب آپ ﷺ کسی تسبیح والی آیت سے گزرتے تو سبحان اللہ کہتے اور جب کسی سوال کی آیت سے گزرتے تو سوال کرتے اور جب کسی تعوذ کی آیت سے گزرتے تو پناہ مانگتے، پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو کہنے لگے:

**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ.**

''پاک ہے میرا رب عظمت والا'' یہاں تک کہ آپ ﷺ کا رکوع بھی قیام کے برابر ہو گیا...۔[1]

2. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں فرماتے:

**سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.**

''فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب نہایت پاک، انتہائی مقدس ہے''۔[2]

3. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات نبی کریم ﷺ کو اپنے پاس نہ پایا تو

---

① صحیح مسلم: 1814 ② صحیح مسلم: 1091



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

میں سمجھی کہ شاید آپ ﷺ کسی اور بیوی کے پاس گئے ہیں۔ میں نے آپ ﷺ کو تلاش کرنے کی کوشش کی پھر لوٹی تو آپ ﷺ رکوع یا سجدے میں تھے اور فرما رہے تھے:

**سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.**

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں'' میں نے کہا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان میں کس خیال میں تھی اور آپ ﷺ کس کام میں ہیں۔[1]

4. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا جب سے سورۃ ''اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ'' اتری آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو دعا کرتے یا اس (نماز) میں فرماتے:

**سُبْحَانَکَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ.**

''پاک ہے تو، اے میرے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔[2]

5. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں نبی کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں:

**سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ.**

''پاک ہے تو، اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔ فرمایا کرتے تھے۔[3]

6. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع وسجود میں فرماتے تھے:

**سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.**

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''۔

---

① صحیح مسلم:1089 ② صحیح مسلم:1087 ③ صحیح البخاری:794



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کلمات کیا ہیں میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے انہیں کہنا شروع کر دیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے لیے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی ہے کہ جب میں اس کو دیکھ لوں تو یہ کہوں، اور وہ ہے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ سورۃ کے آخر تک''۔[1]

7. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہ فرماتے تھے:

**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.**

''پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں''۔ کہتی ہیں کہ پھر میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں دیکھتی ہوں کہ آپ کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے رب نے مجھے خبر دی ہے کہ عنقریب میں اپنی امت میں ایک علامت دیکھوں گا جب میں اس نشانی کو دیکھوں تو میں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ'' کی کثرت کروں تو تحقیق میں نے اس (علامت) کو دیکھ لیا ہے۔ (وہ نشانی یہ ہے) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ o یعنی فتح مکہ۔ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا o فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا o[2]

8. سیدنا عوف بن مالک اشجعیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے قیام میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی۔ آپ ﷺ جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور دعا کرتے اور جب بھی کسی

---

① صحیح مسلم: 1086 ② صحیح مسلم: 1088



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور پناہ مانگتے۔ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا اس قدر لمبا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع میں یہ کہتے تھے:

**سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ.**

''پاک ہے وہ ذات جو غلبہ وقوت، بادشاہت، بڑائی اور عظمت والی ہے''۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا، اس قدر لمبا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا اور آپ ﷺ اپنے سجدے میں بھی وہی دعا پڑھتے رہے، پھر کھڑے ہوئے اور آلِ عمران کی قراءت فرمائی پھر ایک سورت پڑھی اور پھر ایک اور سورت پڑھی۔[1]

9. سیدنا علیؓ بن ابو طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پڑھتے: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ... اور جب رکوع کرتے تو پڑھتے:

**اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ.**

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تیرے سامنے سرِ تسلیم خم کیا، میری سماعت، بصارت، دماغ، ہڈیاں اور میرے اعصاب تیرے سامنے عاجزی ظاہر کرتے ہیں''۔[2]

10. سیدنا جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رکوع کرتے تو یوں کہتے:

**اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ**

---

① سنن أبي داؤد:873 ② صحيح مسلم:1812



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ اَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَدَمِیْ وَلَحْمِیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ہی ایمان لایا، میں نے تیرے سامنے سرِ تسلیم خم کیا اور میں نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، میری آنکھیں، میرا خون، میرا گوشت، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے اللہ کے سامنے عاجزی ظاہر کرتے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے''۔[1]

11. سیدنا علیؓ بن ابو طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رکوع کرتے تو یوں کہتے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، اَنْتَ رَبِّیْ، خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

''اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں تیرا فرماں بردار ہوا، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، اور میری آنکھیں، اور میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے تیرے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور میرے قدم بھی اللہ رب العالمین کی خاطر اٹھتے ہیں''۔[2]

---

① سنن النسائی:1052 ② مسند احمد، ج:2، 960



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# قومہ کی دعائیں

(رکوع سے اٹھتے ہوئے)

1. سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو (تکبیر تحریمہ کے وقت) آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اور اسی طرح جب آپ رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب آپ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو (رفع یدین) کرتے اور (البتہ) سجدہ میں آپ ﷺ یہ (رفع یدین) نہیں کرتے تھے، آپ کہتے:

**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.**

''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی''۔[1]

2. سالم بن عبداللہؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اسی طرح جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے اور (رکوع سے سر مبارک اٹھاتے ہوئے) کہتے:

**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.**

''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! اور سب تعریف تیرے ہی لیے ہے''۔

اور آپ ﷺ سجود میں ایسا (رفع یدین) نہیں کرتے تھے۔[2]

---

① صحیح البخاری: 736 ② صحیح البخاری: 735



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

3. سیدنا رفاعہ بن رافع زُرَقیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو کہا:

**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ**

''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی''۔ ایک شخص نے پیچھے سے کہا

**رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ.**

''اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف''۔

آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: ''(یہ کلمات) کہنے والا کون ہے؟'' اس شخص نے جواب دیا کہ میں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے کہ ان کلمات کو ان میں سے پہلے کون لکھتا ہے''۔[1]

4. سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ کہتے تھے **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** (تین مرتبہ) **ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ** پھر آپ ﷺ نے ثنا پڑھی، پھر سورۃ البقرۃ کی قراءت کی۔ پھر رکوع کیا اور آپ کا رکوع آپ کے قیام جیسا تھا، آپ رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ** پھر رکوع سے سر اٹھایا۔ آپ کا یہ قیام پہلے قیام کی طرح (لمبا) تھا۔ (اسی قیام میں) آپ ﷺ پڑھتے تھے:

**لِرَبِّيَ الْحَمْدُ.**

''میرے رب کے لیے ہی تمام تعریف ہے''۔[2]

---

① صحيح البخاری:799 ② سنن أبی داؤد:874



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

5. سیدنا ابن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی کمر رکوع سے اٹھاتے تو یہ پڑھتے:

**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.**

''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے جس سے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے''۔[1]

6. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ پڑھتے تھے:

**اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.**

''اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (بھر جائیں) اور ان کے علاوہ ہر وہ چیز جسے تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جسے تُو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔[2]

---

① صحیح مسلم: 1067 ② صحیح مسلم: 1072



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

7. سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ! لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

''اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ جس سے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ ہر وہ چیز جسے تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق، (تیرے) بندے نے جو تعریف کی تو اس کا زیادہ حقدار ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں، اے اللہ! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔[1]

8. سیدنا عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْوَسَخِ.

① صحیح مسلم: 1071



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

''اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ جس سے کہ آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ ہر وہ چیز جسے تو چاہے بھر جائے۔ اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے''۔[1]

www.PunjabPdf.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

---

① صحیح مسلم: 1069



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# سجدے کی دعائیں

1. سیدنا حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی... آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور پڑھا:

**سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی.**

''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے''۔ آپ کا سجدہ آپ کے قیام کے برابر لمبا تھا۔[1]

2. سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ... رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو تین بار کہتے

**سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ.**

''میرا بلند و برتر رب پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے''۔[2]

3. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے سونے کی جگہ نہ پایا تو میں آپ ﷺ کو تلاش کرنے لگ گئی مجھے یہ خیال ہوا کہ آپ ﷺ اپنی کسی لونڈی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے کہ میرا ہاتھ آپ ﷺ کو لگا تو آپ ﷺ اس وقت سجدہ میں تھے اور فرما رہے تھے:

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ.**

''اے اللہ! میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں نے علانیہ کیے''۔[3]

4. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں فرماتے:

**سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ.**

''فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب نہایت پاک، انتہائی مقدس ہے''۔[4]

---

① صحیح مسلم: 1814 ② سنن أبی داؤد: 870 ③ سنن النسائی: 1125 ④ صحیح مسلم: 1091



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

5. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے ایک رات نبی کریم ﷺ کو اپنے پاس نہ پایا تو میں سمجھی کہ شاید آپ ﷺ کسی اور بیوی کے پاس گئے ہیں اور میں نے آپ ﷺ کو ڈھونڈا پھر لوٹی تو آپ ﷺ رکوع یا سجدے میں تھے اور فرما رہے تھے:

**سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.**

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان میں کس خیال میں تھی اور آپ ﷺ کس کام میں ہیں۔[1]

6. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب سے سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ نازل ہوئی تو آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو اس میں فرماتے:

**سُبْحَانَکَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِکَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ.**

''پاک ہے تو اے میرے رب! تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔[2]

7. سیدہ عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں

**سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ.**

''پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے رب! تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔ پڑھا کرتے تھے۔[3]

---

① صحیح مسلم: 1089 ② صحیح مسلم: 1087 ③ صحیح البخاری: 794



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

8. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے اکثر فرمایا کرتے:

**سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.**

''پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''۔ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کلمات کیا ہیں؟ میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے انہیں کہنا شروع کر دیا ہے! تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے لیے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی ہے کہ جب میں اس کو دیکھ لوں تو یہ کہوں، (اور وہ ہے) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ سورۃ کے آخر تک''۔[1]

9. سیدنا عوف بن مالک اشجعیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قیام کیا، آپ ﷺ نے قیام میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی۔ آپ ﷺ جس کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو وہاں رکتے اور سوال کرتے اور جس کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو وہاں رکتے اور پناہ مانگتے۔ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے اس قدر لمبا رکوع کیا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے:

**سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ.**

''پاک ہے وہ ذات جو غلبہ وقوت، بادشاہت، بڑائی اور عظمت والی ہے''۔ پھر آپ ﷺ نے اس قدر لمبا سجدہ کیا جتنا کہ آپ ﷺ کا قیام تھا اور آپ ﷺ اپنے سجدے میں بھی وہی (دعا) فرماتے رہے پھر کھڑے ہوئے اور آلِ عمران کی قراءت فرمائی پھر ایک سورۃ پڑھی اور پھر ایک اور سورت پڑھی۔[2]

---

① صحیح مسلم:1086 ② سنن أبی داؤد:873



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

10. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ اپنے سجدوں میں یہ دعا پڑھتے:

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہُ دِقَّہُ وَجِلَّہُ وَاَوَّلَہُ وَاٰخِرَہُ وَعَلَانِیَتَہُ وَسِرَّہُ.**

''اے اللہ! میرے لیے میرے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہر و پوشیدہ سارے گناہ بخش دے''۔[1]

11. سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو میں نے آپ ﷺ کو تلاش کیا آپ اپنی نماز گاہ میں تھے اور میرا ہاتھ آپ ﷺ کے پاؤں کے تلوے پر جا پڑا اس حال میں کہ آپ ﷺ کے پاؤں گڑے ہوئے تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ، لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ، اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ.**

''اے اللہ! بے شک میں تیری ناراضگی سے تیری رضا مندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری پکڑ سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے''۔[2]

---

① صحیح مسلم: 1084 ② صحیح مسلم: 1090



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

12. سیدنا علیؓ بن ابی طالب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے...اور جب سجدہ کرتے تو یوں کہتے:

**اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.**

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، میں تجھی پر ایمان لایا، میں تیرا فرماں بردار ہوں۔ میرا چہرہ اس ذات کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی، پھر اسے بہترین صورت بخشی اور اس کے کان اور آنکھیں بنائیں اور بہت بابرکت ہے اللہ جو پیدا کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے''۔[1]

13. سیدنا علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ... جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو یہ فرماتے:

**اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.**

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں تیرا فرماں بردار ہوں، میرا چہرہ اس ذات کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھیں بنائیں۔ بہت بابرکت ہے اللہ جو پیدا کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے''۔[2]

---

① سنن أبی داؤد: 760 ② صحیح مسلم: 1812



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

14. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہؓ کے گھر ایک رات گزاری تو میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی کیفیت کو دیکھنے کے لیے جاگتا رہا، کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور پیشاب کیا پھر آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا پھر آپ ﷺ سو گئے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر مشکیزے کی طرف گئے اور آپ نے اس کا منہ کھولا اور اس کا پانی ایک بڑے پیالے میں ڈالا پھر اس سے اپنے ہاتھ پر پانی بہایا۔ پھر آپ نے وضو فرمایا اور بہت اچھے طریقے سے وضو فرمایا، دونوں دفعہ وضو میں (ایک، ایک یا تین، تین کی بجائے دو، دو مرتبہ دھویا)، پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آیا اور آپ ﷺ کے بائیں پہلو کی طرف کھڑا ہو گیا آپ ﷺ نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھی پھر آپ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ خراٹے لینے لگے اور ہم پہچانتے تھے کہ آپ ﷺ جب سوتے ہیں تو خراٹے لیتے ہیں پھر آپ ﷺ نماز کے لیے باہر تشریف لائے اور اپنی نمازوں یا اپنے سجدوں میں دعا مانگتے ہوئے یہ فرماتے تھے:

**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا.**

''اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری سماعت میں نور اور میری بصارت میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے لیے نور بنا دے''۔[1]

---

① صحیح مسلم: 1794



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# جلسہ کی دعا

(دوسجدوں کے درمیان بیٹھنا)

1. سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا... آپ ﷺ نے سجدے سے سر اٹھایا اور سجدوں کے درمیان بیٹھے اتنی دیر جتنی کہ سجدے میں لگائی اور اس دوران میں کہتے تھے:

**رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ.**

''اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے''۔[1]

نوٹ: طویل جلسہ کے لیے اس دعا کو ایک سے زائد مرتبہ اپنے گناہوں کی مغفرت کی طلب کی غرض سے پڑھیں۔

2. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دوسجدوں کے درمیان کہا کرتے:

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.** ضعیف

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میرے حالات درست فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما''۔[2]

3. جبکہ ایک دوسری روایت جو کہ سیدنا ابن عباسؓ سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دو سجدوں کے درمیان کہا کرتے:

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.** ضعیف

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت میں رکھ، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما''۔[3]

---

① سنن أبی داؤد: 874 ② سنن التّرمذی: 284 ③ سنن أبی داؤد: 850



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# تشہد

(دوسری رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا)

1. سیدنا ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تشہد سکھایا، اس وقت میرا ہاتھ آپ ﷺ کی ہتھیلیوں کے درمیان میں تھا (اس طرح سکھایا) جس طرح آپ قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

**اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.**

''تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔ آپ ﷺ اس وقت ہمارے درمیان تھے۔ جب آپ ﷺ کی وفات ہو گئی تو ہم (مخاطب کے صیغہ کی بجائے اس طرح) پڑھنے لگے **اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ** ﷺ ''نبی کریم ﷺ پر سلام ہو''۔[1]

---

① صحيح البخاري: 6265



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## درود شریف

1. عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰؒ نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ سیدنا کعب بن عجرہؓ سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کیوں نہ تمہیں (حدیث کا) ایک تحفہ پہنچا دوں جو میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا تھا۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! مجھے یہ تحفہ ضرور عنایت فرمایئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ کے (یعنی) اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ پس بے شک اللہ نے ہمیں سکھا دیا ہے کہ ہم کیسے آپ پر سلام بھیجیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.**

''اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو بہت تعریف والا بہت بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد (ﷺ) پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بے شک تو بہت تعریف والا بہت بزرگی والا ہے''۔[1]

2. سیدنا ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم (یوں) کہا کرو:

---

① صحیح البخاری:3370



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

''اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد (ﷺ) اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بے شک تو بہت تعریف والا بہت بزرگی والا ہے''۔[1]

① صحیح البخاری:3369



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# تشہد و درود کے بعد کی دعائیں

1. سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.**

''اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی بھی نہیں بخش سکتا پس تو مجھے اپنی خاص بخشش سے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بہت بخشنے والا انتہائی مہربان ہے''۔[1]

2. سیدنا علیؓ بن ابی طالب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ... آپ ﷺ (نماز کے) آخر میں تشہد اور سلام کے درمیان فرماتے:

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.**

''اے اللہ! تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر (تمام) گناہ معاف فرما اور میں نے جو زیادتیاں کیں اور (وہ گناہ) جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (معاف فرما) تو ہی آگے لے جانے والا ہے اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔[2]

---

① صحیح البخاری: 834 ② صحیح مسلم: 1812



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

3. سیدہ عائشہؓ خبر دیتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے تھے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.**

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے، تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی کے فتنے سے اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہوں اور قرض سے''۔ کسی نے آپ ﷺ سے عرض کی کہ آپ تو قرض سے بہت ہی زیادہ پناہ مانگتے ہیں، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک جب آدمی مقروض ہو جاتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلاف ہو جاتا ہے''۔[1]

4. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ایک تشہد پڑھے تو وہ اللہ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.**

''اے اللہ! بے شک میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔[2]

---

① صحیح البخاری:832 ② صحیح مسلم:1324



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

5. عمرو بن میمون الاودی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ سیدنا سعدؓ اپنے لڑکوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جس طریقے سے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان سے نماز کے آخر میں (سلام سے پہلے) پناہ مانگتے تھے:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.**

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے، تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں بے کار عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور تیری پناہ چاہتا قبر کے عذاب سے''۔[1]

6. عطاء بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمار بن یاسرؓ نے ہمیں نماز پڑھائی تو مختصر نماز پڑھائی بعض (لوگوں) نے کہا کہ آپ نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھی ہے تو انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود میں نے اس میں کئی وہ دعائیں پڑھ لی ہیں جن کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ جس وقت وہ کھڑے ہوئے تو ایک شخص ان کے پیچھے آیا۔ وہ میرے والد تھے لیکن انہوں نے اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کی اور وہ دعا ان سے دریافت کی پھر واپس آئے اور لوگوں کو بتلائی وہ دعا یہ تھی:

**اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ،**

① سنن النسائی: 5449



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

وَاَسْاَلُکَ کَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ،وَاَسْاَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْاَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَاَسْاَلُکَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ اَسْاَلُکَ بَرْدَالْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ اَسْاَلُکَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ،وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ،اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِیْنَ.

”اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق زندگی میرے لیے بہتر ہے اور اس وقت مجھے فوت کر لینا جب تیرے علم کے مطابق موت میرے لیے بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے غیب اور حاضر (ہر حال) میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور خوشی اور غصے میں کلمہ حق کہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے فقر و غنیٰ (دونوں حالتوں) میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں۔ اور ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد کی زندگی میں ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں اور میں سوال کرتا ہوں تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا اور تیری ملاقات کے شوق کا جو بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے حاصل ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کا راہ نما بنا دے“۔[1]

① سنن النسائی:1306



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

7. سیدنا مجن بن ادرع ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے، ایک آدمی نماز کے تشہد پڑھنے میں مشغول تھا کہ اس دوران وہ شخص کہنے لگا:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ بِاَنَّکَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہُ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.**

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اس وجہ سے کہ تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے، یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے''۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: ''اس کو بخش دیا گیا''۔[1]

8. سیدنا مجن بن ادرع ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنی نماز مکمل کر لی تھی اور وہ تشہد پڑھ رہا تھا اور کہہ رہا تھا:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہُ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.**

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے'' تو آپ ﷺ نے تین بار فرمایا: ''تحقیق اس کو بخش دیا گیا، تحقیق اس کو بخش دیا گیا''۔[2]

---

① سنن النسائی:1302 ② سنن أبی داؤد:985



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

9. سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی وہاں پر کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ رکوع اور سجدے اور تشہد سے فارغ ہوا تو وہ اپنی دعا میں کہنے لگا:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ.**

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ تمام تعریف تیرے ہی لیے ہیں۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، بہت زیادہ احسان کرنے والا۔ آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے جلال وعزت والے! اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! بے شک میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں''۔ پھر نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو اس نے کن لفظوں سے دعا مانگی''؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اس اسم اعظم سے دعا کی کہ جب اس (اسم اعظم) کے ساتھ اللہ کو پکارا جائے تو وہ ضرور جواب دیتا ہے اور جب اس کے ساتھ مانگا جائے تو وہ ضرور عطا فرماتا ہے''۔[1]

---

① سنن النسائی: 1301



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

## نماز کے بعد کے اذکار

1. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، میں نبی کریم ﷺ کی نماز ختم ہونے کو اَللّٰہُ اَکْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے''۔ کی وجہ سے سمجھ جاتا تھا۔[1]

2. سیدنا ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ''میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں''۔ پڑھتے اور کہتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

''اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے! تیری ذات بڑی بابرکت ہے''۔[2]

3. سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: ''میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ!'' میں نے کہا: میں بھی آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نماز کے آخر میں یہ کہنا مت چھوڑنا:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

''اے میرے رب! اپنا ذکر اور اپنا شکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما''۔[3]

4. سیدنا ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اس کو موت کے سوا کوئی چیز جنت میں داخلے سے نہیں روک سکتی''۔

---

① صحیح البخاری: 842 ② صحیح مسلم: 1334 ③ سنن النسائی: 1304



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مگر صرف وہی، وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند، بہت عظمت والا ہے''۔[1]

5. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''... کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ اس پر عمل کر کے تم ان لوگوں تک پہنچ جاؤ گے جو تم پر سبقت لے گئے ہیں اور تمہارے بعد آنے والا تمہیں نہیں پا سکے گا۔ اور تم جن لوگوں میں ہو ان میں سے بہتر ہو جاؤ گے سوائے اس شخص کے جو اس جیسا عمل کرے گا، تم ہر نماز کے بعد کہو:

**سُبْحَانَ اللّٰهِ** (33مرتبہ) **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** (33مرتبہ) **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** (33مرتبہ)

''اللہ پاک ہے۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے''۔[2]

---

① عمل الیوم واللیلة للنسائی: 100 ② صحیح البخاری: 843



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

6. سیدنا براءؓ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہمیں پسند تھا کہ ہم آپ ﷺ کے داہنی طرف ہوں تا کہ آپ ﷺ ہماری طرف منہ کر کے بیٹھیں، کہتے ہیں کہ میں نے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے:

**رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.**

''اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا''۔[1]

7. سیدنا علیؓ بن ابو طالب بیان کرتے ہیں کہ... رسول اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے:

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.**

''اے اللہ! میرے لیے (وہ گناہ) بخش دے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے، جو چھپ کر کیے اور جو ظاہراً کیے اور جو میں نے زیادتی کی اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تُو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں''۔[2]

8. سیدنا سعدؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ**

① صحیح مسلم: 1642 ② مسند احمد، ج: 2، 729



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

عَذَابِ الْقَبْرِ.

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے، تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں بے کار عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، تیری پناہ میں آتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے''۔[1]

9. سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ نے سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تُو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔[2]

10. سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ . . . رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،لَا اِلٰهَ

① صحيح البخاری: 2822 ② صحيح البخاری: 6330



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

اِلَّا اللّٰـهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (گناہ سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور ہم سوائے اس کے کسی اور کی عبادت نہیں کرتے۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کے لیے ہے اور بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو''۔[1]

11. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی نے ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهَ (33مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33مرتبہ) (اللہ پاک ہے۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے)۔ کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور 100 کا عدد پورا کرنے کے لیے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (1مرتبہ)

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔ کہا

---

① صحیح مسلم:1343



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں''۔[1]

12. ورّاد (راوی) مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز کے بعد فرمایا کرتے:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.**

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندہ ہے! اسے موت نہیں آئے گی! اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔[2]

13. سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ کے کاتب ورّاد سے روایت ہے کہ معاویہؓ نے مغیرہؓ کو خط لکھا کہ کوئی حدیث مجھے لکھ کر دو جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، چنانچہ مغیرہؓ نے انہیں لکھا کہ:

بے شک میں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد تین مرتبہ فرماتے:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ.**

① صحیح مسلم: 1352 ② المعجم الکبیر للطّبرانی، ج: 20، 926



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔[1]

14. سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد معوّذات پڑھا کروں۔[2]

**مُعَوِّذات:** سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (ایک ایک مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ o اَللّٰہُ الصَّمَدُ o لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ o وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o

''کہہ دیجیے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے''۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ o مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ o وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o

''کہہ دیجیے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے''۔

---

① صحیح البخاری:6473 ② سنن أبی داؤد:1523



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o اِلٰہِ النَّاسِ o مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ o الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ o مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ o

''کہہ دیجیے! کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے''۔

15. سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اور اپنے بستر پر سونے سے پہلے تین مرتبہ کہے:

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا، عَدَدَ الشَّفۡعِ وَالۡوِتۡرِ، وَکَلِمَاتُ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الۡمُبَارَکَاتِ (3مرتبہ)

''اللہ اکبر کبیرا جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں''۔

اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، عَدَدَ الشَّفۡعِ وَالۡوِتۡرِ، وَکَلِمَاتُ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الۡمُبَارَکَاتِ (3مرتبہ)

''لا الہ الا اللہ جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں''۔

بھی اسی طرح کہے، اس کے لیے یہ کلمات قبر میں نور، پل پر نور اور پل صراط پر نور بن جائیں گے، یہاں تک یہ کلمات اس کو جنت میں داخل کر دیں گے یا وہ خود جنت میں داخل ہو جائے گا۔[1]

① المصنّف لابن ابی شیبۃ، ج:10، 29744



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## نماز فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا

1. سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں سیدہ میمونہؓ کے یہاں ایک رات سویا تو نبی کریم ﷺ اٹھے اور آپ نے اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد اپنا چہرہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور سو گئے پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے، مشکیزہ کے پاس گئے اور آپ نے اس کا منہ کھولا پھر درمیانہ وضو کیا مبالغہ کیے بغیر درمیانہ لیکن کامل وضو کیا۔ البتہ پانی ہر جگہ پہنچا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔ میں بھی کھڑا ہوا اور آپ کے پیچھے ہی رہا کیونکہ میں اسے پسند نہیں کرتا تھا کہ آپ یہ سمجھیں کہ میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ میں نے بھی وضو کر لیا تھا۔ آپ ﷺ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرا کان پکڑ کر دائیں طرف کر دیا، آپ ﷺ نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ لیٹے اور سو گئے یہاں تک کہ آپ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگی۔ آپ ﷺ جب سوتے تھے تو آپ ﷺ کی سانس میں آواز پیدا ہونے لگتی تھی۔ اس کے بعد بلالؓ نے آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دی چنانچہ آپ نے (نیا) وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔ آپ ﷺ اپنی دعا میں یہ کہتے تھے:

**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا.**

''اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری بصارت میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے دائیں طرف نور اور میرے بائیں طرف نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور میرے لیے نور بنا دے''۔[1]

---

① صحیح البخاری:6316



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## نماز فجر کے فرض کے بعد کی دعائیں

1. سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهَ اور سو مرتبہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو اس کے سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں''۔[1]

2. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ لَا شَرِيْکَ لَـهُ،لَـهُ الْمُلْکُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.**

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے''۔

تو اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا، دس برائیاں معاف کرے گا، اس کے دس درجے بلند کرے گا اور ان کلمات کا ثواب اسماعیلؑ کی اولاد میں سے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔ اگر شام کو بھی اسی طرح پڑھے گا تو یہی اجر و ثواب ملے گا، (نیز) یہ کلمات صبح تک اس کے لیے شیطان سے حفاظت ثابت ہوں گے''۔[2]

3. سیدنا ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے پاؤں موڑنے سے پہلے (یعنی تشہد کی حالت میں ہی بیٹھے بیٹھے) سو مرتبہ کہے:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ،لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.**

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے

---

① سنن النسائی:1355 ② السلسلة الصحيحة، ج:113,1



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔

اس دن زمین والوں میں عمل کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل ہے سوائے اس کے جو اس جیسا کہے یا اس سے زیادہ کہے''۔[1]

## نماز فجر اور نماز عصر کے بعد کی دعا

1. سیدنا ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے (تشہد کی حالت میں بیٹھ کر) اپنی ٹانگ کو دہرا کیے ہوئے دس مرتبہ کہے:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ لَا شَرِيْکَ لَـهُ،لَـهُ الْمُلْکُ وَلَـهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ.**

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔

تو اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتا ہے، اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے دس درجات بلند کرتا ہے اور وہ اپنے اس سارے دن میں ہر مکروہ چیز سے محفوظ رہے گا اور شیطان سے بچایا جائے گا۔ اس دن شرک کے علاوہ کوئی ایسا گناہ نہیں ہوگا جس پر اس کی پکڑ ہو (یعنی وہ گناہ معاف کر دیا جائے گا)۔

ایک روایت میں ہے: ''اور جو کوئی عصر کی نماز کے بعد ان کو کہے تو اس کو رات کو بھی اسی جیسا ثواب دیا جائے گا''۔[2]

---

① صحیح الترغیب و الترھیب، ج:476,1 ② صحیح الترغیب و الترھیب، ج:472,1



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کی دعا

1. سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی صبح کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد دس مرتبہ کہے:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَـهُ لَـهُ الْمُلْکُ وَ لَـهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.**

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں! وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے''۔

تو اس کے ذریعہ سات چیزیں دی جاتیں ہیں: اللہ اس کے لیے ان کے ذریعے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس کے ذریعہ اس سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے، اس کے لیے ان کے ذریعہ دس درجات بلند کرتا ہے، اور اس کو دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے اور اس کے لیے شیطان سے حفاظت ہوتی ہے، اور اس کے لیے مکروہ سے بچاؤ ہوتا ہے اور اس روز شرک کے علاوہ کسی گناہ پر اس کی پکڑ نہیں ہوگی اور جس نے اس کو مغرب کے بعد کہا اسے بھی رات میں ایسا ہی ثواب دیا جاتا ہے۔[1]

## نمازِ مغرب کے بعد مانگی جانے والی دعا

1. سیدنا عمارہ بن شَبِیب سَبائیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے گا:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَـهُ،لَـهُ الْمُلْکُ وَلَـهُ**

---

① صحيح الترغيب والترهيب، ج:1,475



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے''۔

تو اللہ اس کی حفاظت کے لیے اسلحہ بردار فرشتے بھیج دے گا جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے، اس کے لیے دس واجب کرنے والی نیکیاں لکھ دے گا، اس سے دس ہلاک کرنے والی برائیاں مٹا دے گا اور اسے دس مومن غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو گا''۔[1]

① سنن الترمذی:3534



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# وتر کی دعائیں

1. آخری رکعت میں رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد درج ذیل دعائے قنوت پڑھی جائے گی:[1]

وتر میں پڑھی جانے والی ایک دعا ''اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ'' ہے اسے قنوت وتر کہا جاتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سورۃ الفاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھنے کے بعد ہاتھ اٹھائے بغیر قیام ہی کی حالت میں اسے پڑھا جائے اور تکبیر کہہ کر رکوع کیا جائے۔

**اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ، وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ.**

''اے اللہ! جنہیں تو نے ہدایت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ ہدایت دے اور جنہیں تو نے عافیت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ عافیت دے اور جن کی تُو نے سرپرستی فرمائی ہے ان میں میرا بھی سرپرست بن جا اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت فرما اور تو نے جو فیصلے فرمائے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔ بے شک تُو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے فیصلے کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اور بے شک جس کا تو دوست ہو جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی کرے وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب اور تو بلند شان والا ہے''۔[2]

---

① سنن ابن ماجه:1182,1184 ② سنن أبي داؤد:1425



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

2. ایک دعا ''اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ'' ہے اسے قنوت نازلہ کہا جاتا ہے۔

اگر قنوت نازلہ پڑھنی ہے تو وہ رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر پڑھی جائے۔

عبدالرحمٰنؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، ابن مسعودؓ ہمیں سکھایا کرتے کہ ہم قنوت یعنی وتر میں (یہ) کہا کریں:

**اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.**

''اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم اس سے علیحدہ ہو جائیں گے اور اس کو چھوڑ دیں گے جو تیری نافرمانی کرے گا۔ اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے ہم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہم کوشش کرتے اور دوڑتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی ہم امید رکھتے ہیں اور ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کفار کو پانے والا ہے''۔[1]

3. وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھی جائے گی:

---

① المصنف ابن أبی شیبة، ج:30204,10



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنۡ عُقُوۡبَتِکَ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡکَ لَا اُحۡصِیۡ ثَنَاءً عَلَیۡکَ اَنۡتَ کَمَا اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِکَ.

''اے اللہ! بے شک میں تیری ناراضگی سے تیری رضا مندی کی اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں اور میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے''۔[1]

## وتر کے بعد کی دعا

4. سیدنا ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی نماز کو) تین رکعات کے ساتھ وتر کرتے تھے (وتر کی) پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلٰی، دوسری رکعت میں قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡکٰفِرُوۡنَ اور تیسری رکعت میں قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تلاوت فرماتے اور رکوع سے قبل (دعائے) قنوت پڑھتے۔ پھر آپ ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین بار یہ فرماتے:

سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ.

''پاک ہے بادشاہ نہایت پاک''۔ اور آخری بار (القدوس کو کہنے میں) خوب کھینچتے۔[2]

---

① المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:1، 1191 ② سنن النّسائی:1700



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# نماز جنازہ کی دعائیں

• سیدنا ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جب تم کسی میّت کا جنازہ پڑھو تو اس کے لیے اخلاص سے دعا کیا کرو۔''[1]

1. اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ، اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ.

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر وہ نیک تھا تو اس کے نیک اعمال میں اضافہ فرما اور اگر برائیوں پر تھا تو اس سے درگزر فرما۔''[2]

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

''اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمہ (کفالت) میں ہے اور تیری ہمسائیگی میں آ گیا ہے۔ سو تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما دے تو (اپنے) وعدے کو پورا کرنے والا اور حق والا ہے اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما بلاشبہ تو بہت بخشنے والا ہے نہایت رحم کرنے والا ہے۔''[3]

---

① سنن أبی داؤد: 3199 ② المستدرك للحاكم، ج:1، 1368 ③ سنن أبی داؤد: 3202



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

3. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِسْلَامِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ.

''اے اللہ! ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں، ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں، ہمارے مَردوں اور ہماری عورتوں، ہمارے موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں (ان سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس (مرنے والے) کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کر دینا''۔[1]

4. اَللّٰھُمَّ! اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

☆عورت کے لیے ہُ کی بجائے (ھَا) کا لفظ استعمال کیا جائے۔

---

① سنن أبی داؤد: 3201



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

''اے اللہ! اس کو بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت عطا فرما، اسے معاف فرما، اس کی بہترین مہمانی فرما، اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل فرما، اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا''۔[1]

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ! وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

''اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے، اس کی قبر میں اس کے لیے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی فرما''۔[2]

## میّت بچے کے لیے دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

''اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا''۔[3]

2. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا.

''اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا بنا دے اور اجر کا باعث بنا دے''۔[4]

---

① صحیح مسلم: 2232 ② صحیح مسلم: 2130 ③ المؤطا لامام مالك، كتاب الجنائز: 18
④ صحیح البخاری، کتاب الجنائز: باب: 65



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح

1. سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ کہتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (تین مرتبہ)

ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ .

''اللہ سب سے بڑا ہے، کامل ملکیت والا، غلبہ والا، بڑائی اور عظمت والا''۔ پھر آپ ﷺ نے ثنا پڑھی پھر سورۃ البقرۃ کی قراءت کی...۔[1]

2. سیدنا ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کے بعد یوں کہتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (ایک مرتبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (تین مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا (تین مرتبہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ.

''اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بہت ہی بابرکت ہے، تیری بزرگی بلند و برتر ہے، تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، میں بہت سننے بہت جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسہ سے''۔ اس کے بعد آپ ﷺ قراءت فرماتے۔[2]

---

① سنن أبي داؤد:874 ② سنن أبي داؤد:775



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

3. سیدنا ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے اُمّ المومنین سیدہ عائشہؓ سے پوچھا نبی کریم ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو کن الفاظ سے نماز شروع کرتے؟ انہوں نے فرمایا: ''آپ ﷺ جب رات کو قیام کرتے تو ان الفاظ سے نماز کا آغاز کرتے:

**اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.**

''اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔ تو اپنے اذن سے حق کی طرف میری راہ نمائی فرما ان باتوں کے معاملہ میں جن میں اختلاف کیا گیا ہے۔ بے شک جسے تو چاہتا ہے اسے سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی فرماتا ہے''۔[1]

4. ربیعہ جُرَشیؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام (نماز) کے لیے کھڑے ہوتے تو کیا کہا کرتے؟ اور کن الفاظ سے آغاز کرتے؟ کہنے لگیں: آپ ﷺ دس مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہتے، دس مرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) کہتے، دس مرتبہ تہلیل (لا الہ الا اللہ) کہتے، دس مرتبہ بخشش طلب کرتے اور دس مرتبہ

---

① صحیح مسلم: 1811



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

فرماتے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر''۔

اور دس مرتبہ فرماتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الضِّیْقِ یَوْمَ الْحِسَابِ.

''اے اللہ! میں حساب کے دن کی تنگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔[1]

5. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ،وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ،وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ،وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ،وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ،وَالسَّاعَةُ حَقٌّ.اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

---

① مسند أحمد، ح:42، 25102



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

''اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تُو آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو انہیں قائم رکھنے والا ہے۔ اور ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے تیرے ہی لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے۔ ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے تُو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے تُو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے تُو ہی حق ہے، تیرا وعدہ سچا ہے، تیری ملاقات برحق ہے، تیری بات سچی ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، سارے انبیا سچے ہیں، محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت برحق ہے۔ اے اللہ! میں تیرے ہی سامنے جھکا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور میں نے تیری ہی طرف رجوع کی اور میں تیری ہی مدد سے (مخالفین کے ساتھ) جھگڑتا ہوں اور میں تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں، تو میرے اگلے پچھلے، ظاہر و پوشیدہ گناہوں کو معاف فرما دے، تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔[1]

---

① صحیح البخاری:1120



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## نماز استخارہ کی دعا

1. دو رکعات استخارہ کی نیت سے پڑھنے کے بعد درج ذیل دعا مانگی جائے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ،فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ،وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ،اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ،ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ،وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے سبب خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے سبب تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام (جس کام کے لیے استخارہ کر رہا ہوں) میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرا مقدر کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے لیے برکت پیدا کر دے اور تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

بھی اس سے دور کر دے اور جہاں بھی خیر ہو اسے میرا مقدر بنا دے پھر مجھے اس پر راضی کر دے''۔[1]

• دعا کرتے ہوئے جب هٰذَا الْاَمْرَ کے الفاظ پر آئیں تو اپنی حاجت کا نام لے لیا جائے۔[2]

www.PunjabPdf.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

---

① صحیح البخاری:1162 ② صحیح البخاری:6382



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

## نماز استسقاء کی دعائیں

• ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف کر کے درج ذیل دعائیں مانگی جائیں:

1. اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا.

''اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا''۔[1]

2. اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ.

''اے اللہ! ہم پر بارش برسا ایسی بارش جو ہماری تشنگی مٹا دے، ہلکی پھوار بن کر غلہ اُگانے والی، نفع دینے والی نہ کہ نقصان پہنچانے والی ہو، جلد آنے والی نہ کہ دیر سے آنے والی ہو''۔[2]

3. اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ.

''اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا، اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنے مردہ شہروں کو زندہ کر دے''۔[3]

4. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ، اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّۃً وَبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ.

---

① صحیح البخاری:1013 ② سنن أبی داؤد:1169 ③ سنن أبی داؤد:1176



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

’’تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا ربّ ہے، بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے، قیامت کے دن کا بادشاہ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی اور ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش برسا اور جو تو برسائے اسے ایک مدت تک ہمارے لیے قوت اور مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنا‘‘[1]

www.PunjabPdf.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

① سنن أبی داؤد: 1173



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# سجدہ تلاوت کی دعائیں

• سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! رات جب میں سویا ہوا تھا تو میں نے خود کو خواب میں دیکھا (گویا) میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے سجدہ کیا اور درخت نے بھی میرے سجدے کے ساتھ ہی سجدہ کیا، میں نے سنا وہ پڑھ رہا تھا اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ ... عَبْدِكَ دَاوٗدَ. سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے آپ ﷺ کو سجدے میں یہ دعا کہتے ہوئے سنا جو اس شخص نے درخت کی (دعا) بتائی تھی۔[1]

1. اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا، وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا، وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ.

''اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے عوض اپنے پاس اجر لکھ لے اور اس کی بدولت مجھ سے (میرے گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اس کو میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا دے اور اس کو مجھ سے قبول کر لے جیسے تو نے اسے اپنے بندے داوٗد سے قبول کیا''۔[2]

• سجدہ تلاوت میں درج ذیل دعا پڑھی جائے گی:

2. سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

---

① سنن الترمذی:579 ② سنن الترمذی:579



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

”میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے اپنی طاقت وقوت کے ذریعہ اسے پیدا کیا، اس کی سماعت اور بصارت (کے لیے سوراخ) کو پھاڑ نکالا! اللہ بہت بابرکت ہے جو بہترین پیدا کرنے والا ہے“۔[1]

3. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِهَا، اَللّٰهُمَّ حُطَّ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاَحْدِثْ لِيْ بِهَا شُكْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ.

اے اللہ! اس کی وجہ سے میرے گناہ معاف کردے۔ اے اللہ! اس کے ذریعے میرے بوجھ دور کردے اور میرے لیے اس کے ذریعے شکر (نعمت) پیدا کردے اور اسے مجھ سے قبول فرمالے جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد سے ان کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔[2]

نوٹ: جو دعائیں نماز کے سجدہ میں پڑھی جاتی ہیں وہی دعائیں سجدہ تلاوت میں پڑھ لینا مسنون ہیں۔

www.PunjabPdf.com
All Kinds Of Islamic,Literature,Self-Development,History,
Children and Women Books in PDF availible here for Free.

① سنن أبي داؤد:1414، المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج:1، 833

② صحيح الترغيب والترهيب، ج:2، 1442



Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

# المصادرو المراجع


- القران
- **صحیح البخاری** ،ابـو عبد اللّٰہ محمد بن اسماعیل البـخاری الجعفی،الطبعة الثانیة: **1999**،دار السلام للنشر والتّوزیع،الرّیاض.
- **صحیح مسلم**،ابو الـحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری،الطبعة الاولیٰ:**1998**،دار السلام للنشروالتّوزیع،الرّیاض.
- **سنن أبی داؤد**،أبـو داؤد سلیمان بن الأشعث بن اسحاق بن شداد بن عمرو الأزدی السّجستانی،الطبعة الاولیٰ:**1999** ،دار السلام للنشروالتّوزیع،الرّیاض.
- **سنن الترمذی**،أبـو عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سؤرة بن موسٰی بن الضحاك الترمذی، الطبعة الاولیٰ:**1999** ،دار السلام للنشروالتّوزیع،الرّیاض.
- **سنن النّسائی الصغریٰ** ،الـحافظ أبی عبدالرحمٰن أحمد بن شعیب بن علی بن سنان النسائی،الطبعة الاولیٰ:**1999**،دار السلام للنشروالتّوزیع،الرّیاض.
- **سنن ابن ماجه**، الـحافـظ أبی عبداللّٰہ محمد بن یزیدالربعی ابن ماجه القرویني، الطبعة الاولیٰ:**1999**،دار السلام للنشروالتوزیع،الرّیاض.
- **سلسلة الأحادیث الصحیحة** ،أبـو عبـدالـرحمٰن محمد ناصرالدین الألبانی،**1995**، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الریاض.
- **مسنـد الامـام أحـمد بن حنبل**،أبـو عبـد الـلّٰـه أحـمـد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی،الطبعة الثانیة:**1999**،مؤسسة الرسالة للنّشر والتّوزیع.
- **الـمعجم الکبیر**،أبـو الـقـاسم سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی الطبرانی،الطبعة الثانیة:**2002**،مکتبة ابن تیمیة،القاهرة.
- **المستدرك علی الصحیحین** ،أبـو عبـد اللّٰہ الحاکم محمد بن عبد اللّٰہ بن محمد بن حـمـدویـه بـن نُـعیـم بـن الـضبـی الـظهـمـانـی النیسابوری المعروف بابن البیع،الطبعة




Courtesy:www.PunjabPdf.com Download all kind of Books for Free

www.PunjabPdf.com
TM

www.PunjabPdf.com
All Kinds Of Islamic,Literature,Self-Development,History,
Children and Women Books in PDF availible here for Free.

ISBN:978-696-8665-75-3
٥٤٠٧٠٠٨٥
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

Courtesy:www.PunjabPdf.com
Download all kind of Books for Free